# حضرت فاطمہ زھرا سلام اللہ علیھا کی چند احادیث

---

<"xml encoding="UTF-8?>

## حدیث(۱)

قالت فاطمة سلام الله علیها : " ما یصنع الصائم بصیامه اذا لم یصن لسانه و سمعه و بصره و جوارحه "

ترجمہ :

حضرت فاطمہ زھرا (ع) فرماتی ھیں:

" اگر روزہ دار حالت روزہ میں اپنی زبان ، اپنے کان و آنکہ اور دیگر اعضاء کی حفاظت نہ کرے تو اس کا روزہ اس کے لئے فائدہ مند نھیں ھے "۔

## حدیث(۲)

قالت فاطمة سلام الله علیها :

" یا ابا الحسن انی لا مستحیی من الٰھی ان اکلف نفسک ما لا تقدر علیه "

ترجمہ :

حضرت فاطمہ زھرا (ع) فرماتی ھیں :

" اے علی مجھے خدا سے شرم آتی ھے کہ آپ سے ایسی چیز کی فرمائش کروں جو آپ کی قدرت سے باھر ھے "۔

## حدیث(۳)

قالت فاطمة سلام الله علیها :

" الزم عجلها فان الجنة تحت اقدامها "

ترجمہ :

حضرت فاطمہ زھرا (ع) فرماتی ھیں :

" ماں کے پیروں سے لپٹے رھو اس لئے کہ جنت انھیں کے پیروں کے نیچے ھے "۔

## حدیث(۴)

قالت فاطمة سلام الله علیها :

" خیر للنسا ان لا یرین الرجال و لا یراھن الرجال "

ترجمہ :

حضرت فاطمہ زھرا (ع) فرماتی ھیں :

" عورتوں کے لئے خیر و صلاح اس میں ھے کہ نہ تو وہ نا محرم مردوں کو دیکھیں اور نہ نامحرم مرد ان کو دیکھیں "۔

## حدیث(۵)

قالت فاطمة سلام اللّٰہ علیھا :

”حبب الٰھی من دنیاکم ثلاث : تلاوة کتاب اللّٰہ و المنظر فی وجه رسول اللّٰہ و الانفاق فی سبیل اللّٰہ “

ترجمہ :

حضرت فاطمہ زھرا (ع) فرماتی ھیں :

” میرے نزدیک تمھاری اس دنیا میں تین چیزیں محبوب ھیں: تلاوت قرآن مجید ، زیارت چھرہ رسول خدا ، اور راہ خدا میں انفاق “۔

## حدیث(۶)

قالت فاطمة سلام اللّٰہ علیھا : ” من اصعد الی اللّٰہ خالص عبادته اھبط اللّٰہ عزو جل الیه افضل مصلحته “

ترجمہ :

حضرت فاطمہ زھرا (ع) فرماتی ھیں :

” ھر وہ شخص جو اپنے خالصانہ عمل کو خداوند عالم کی بارگاہ میں پیش کرتا ھے خدا بھی اپنی بھترین مصلحت اس کے حق میں قرار دیتا ھے “۔

## حدیث(۷)

قالت فاطمة سلام اللّٰہ علیھا :” فی المائدة اثنتا عشرة خصلة یجب علی کل مسلم ان یعرفھا اربع فیھا فرضو اربع فیھا سُنَّة و اربع فیھا تاٴدیب:فامّا الفرض فالمعرفة و الرضا والتسمیة و الشکر ،
فاما السنةفالوضو ء قبل الطعام و الجلوس علی الجانب الایسر و الاکل بثلاث اصابع و لعق الاصابع، فامّا التاٴدیب فاکل بما یلیک و تصغیر اللقمة و المضغ الشدید وقلة النظر فی وجوہ الناس“

ترجمہ :

حضرت فاطمہ زھرا (ع) فرماتی ھیں :

”آداب دسترخوان میں بارہ چیزیں لازم ھیں ،جن کا علم ھر مسلمان کو ھونا چاھئے۔ ان میں سے چار چیزیں واجب ،چار مستحب اور چار رعایت ِادب کے لئے ھیں۔ وہ چار چیزیں جو لازم ھیں وہ یہ ھیں: معرفت ، خوشنودی، شکر اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کھنا ۔ وہ چار چیزیں جو مستحب ھیں وہ یہ ھیں : کھانے سے پھلے وضو کرنا ،بائیں جانب بیٹھنا ،تین انگلیوں سے کھانا اور کھانے کو انگلیوں سے ملانا۔ اور وہ چار چیزیں جو رعایت ِ ادب میں شامل ھیں وہ یہ ھیں: جو بھی سامنے آئے اسے کھانا ، لقمہ چھوٹا ھونا، خوب چبا کر کھانا اور لوگوں کے چھرہ پر زیادہ نگاہ نہ کرنا “۔

حوالہ :

١ـتحف العقول ص ٩٥٨
٢ـ تحف العقول ص ٩٥٨
٣ـتحف العقول ص ٩٥٨
٤ـ تحف العقول ص ٩٦٠
٥ـ تحف العقول ص٩٦٠
٦ـتحف العقول ص٩٦٠
7ـ تحف العقول ص